آؤ مدینه چلیں : مرتبه : حافظ نذراحمد صاحب

صفحات : ۱۱۲ ، کاغذ سفید ، کتابت گوارا ، سائز $\frac{۲۰ \times ۳۰}{۱۶}$ قیمت : دو روپیه
ناشر : مسلم اکادمی - نذر منزل ۲۹-۱۸ محمدنگر علامه اقبال روڈ - لاهور

یه کتابچه مختلف سفر نامه هائے حجاز کے ملخص آزاد اقتباسات اور مرتب کی اپنی ڈائری کے تاثرات پر مشتمل هے - جا بجا مختلف نقشوں کے ذریعه بعض اهم مقامات کی توضیح بھی کی هے - ترتیب مضامین سے قاری کو ایسا معلوم هوتا هے جیسے وه خود پاکستان سے سفر حجاز کر رها هو اور مختلف راستوں اور مقامات سے گزر رها هو - کتاب جس طرح سفر حجاز پر جانے والوں کے لئے مددگار هے اسی طرح اس سفر سے واپس آنے والوں کے لئے بھی یادوں کی بهار هے -

صفحه ۲۰ پر مرتب نے لکھا هے ''روضۂ اقدس گو حج کا حصه نهیں لیکن عشق و محبت کا فریضه هے ایسا بدنصیب کون هوگا جو اتنا سفر کرے اور مرکز عشق پر حاضری نه دے اور حضور کے مواجهه شریف میں درود و سلام کے شرف سے محروم رهے - هر زائر حرم حج سے پهلے یا حج کے بعد روضه اقدس کی زیارت کو حاضر هوتا هے -،،

لیکن صفحه ۱۸ پر درج هے : الله توفیق دے تو لازمی طور پر حضور رسول کریم صلی الله علیه وسلم کے روضۂ اقدس کی زیارت کو مدینه‌منوره جائیے،، -

همیں ان اقتباسات میں ''حج کا حصه نهیں،، اور ''لازمی طور پر،، کے الفاظ کھٹکے هیں شاید یه تناقض وفور جذبات کا آئینه دار هے -

عبدالرحمن طاهر سورتی